14217-دوران حج حیض آگیااور وہ وہاں ٹھہر نہیں سکتی

سوال

ایک عورت حج کے لیے آئی تو احرام کے بعد اسے حیض آگیا اور اس کے ساتھ آئے ہوئے محرم کو مجبورا واپس جانا پڑا اور عورت کا مکہ میں کوئی نہیں ہے، تو اس حالت میں کیا حکم ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو وہ عورت حرمین کے علاقے کی باسی ہے تو پھر وہ اپنے محرم مرد کے ساتھ چلی جائے اور احرام کی حالت میں ہی رہے اور حیض ختم ہونے کے بعد واپس آجائے، کیونکہ حرمین کے علاقے میں رہنے والے شخص کے لیے واپس آنا آسان ہے، اور اس میں کسی مشکل اور پاسپورٹ اور ویزہ وغیرہ کی ضرورت نہیں، لیکن اگر وہ کسی دوسرے ملک کی اجنبی عورت ہے اور اس کے لیے واپس آنا مشکل ہے، تو وہ لنگوٹی باندھ لے (یعنی اپنی شرمگاہ پر کپڑا وغیرہ باندھ لے تا کہ خون نہ بہے اور مسجد کو گندا کرے) اور وہ طواف اور سعی کر کے اپنے عمرہ سے اسی سفر میں فارغ ہوجائے کیونکہ اس حالت میں اس کا طواف ضرورت بن گیا ہے، اور ضرورت محظور چیز کو مباح کر دیتی ہے.

لیکن اگر اس کا طواف وداع رہتا ہے تو اس پر وہ لازم نہیں، کیونکہ حائضہ عورت کے لیے طواف وداع لازم نہیں ہے، اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ عورت سے اس کی تخفیف کر دی "

اور اس لیے بھی کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا گیا کہ صفیہ رضی اللہ تعالی تعالی عنہا نے طواف افاضہ کر لیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

" تو پھر اسے چلنا چاہیے "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حائضہ عورت سے طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے، لیکن طواف افاضہ ضروری کرنا ہوگا.

دیکھیں : فتوی الشیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی پمفلٹ حیض کے متعلق ساٹھ سوالات (ستون مسئلہ فی الحیض).

واللہ اعلم.